Australian Centre for
Disability Law

Urdu | اردو

حصہ 4

کمیونیکیشن

سکول میں اپنی ضرورت کی مدد حاصل کرنا

آسان تحریر

www.disabilitylaw.org.au

مضامین

اس ٹول کٹ کا تعارف	2
کمیونیکیشن	3
داخلے سے پہلے	4
داخلہ لینے کے وقت	7
جب سکول شروع ہو جائے	10
جب حالات بدل جائیں	12
گھرانوں کے لیے مشورے	13
ای میلز لکھنے کے لیے مشورے	14
مفید ٹولز	16

یہ معلومات انفارمیشن، لنکیجز اینڈ کیپیسٹی بلڈنگ (ILC) پروگرام کے تحت آسٹریلین گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ آف سوشل سروسز کی فنڈنگ سے پیش کی جا رہی ہیں۔

کاؤنسل فار انٹیلیکچوئل ڈس ایبیلٹی یا **CID** نے اس ڈاکومنٹ کو آسان تحریر میں لکھا ہے۔ اگر آپ اس ڈاکومنٹ میں سے کوئی تصویریں استعمال کرنا چاہتے ہیں تو CID سے پوچھیں۔ آپ **business@cid.org.au** پر CID سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

حصه 4
کمیونیکیشن

اس ٹول کٹ کا تعارف

یہ ٹول کٹ Australian Centre for Disability Law کی طرف سے ہے۔

ایک **ٹول کٹ** آپ کو ان چیزوں کے بارے میں بتاتی ہے جن کا آپ کو علم ہونا چاہیے یا جو آپ کو کرنی چاہیئں۔

یہ ٹول کٹ ان طالبعلموں کے لیے ہے جو نیو ساؤتھ ویلز کے عام سکولوں میں پڑھتے ہیں۔

یہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے

- جو TAFE، یونیورسٹی یا کسی اور تعلیمی ادارے میں پڑھتے ہیں
- خاندان اور سنبھالنے والے

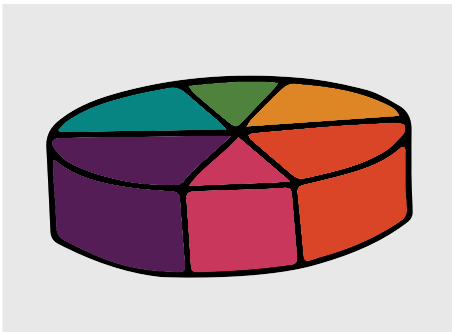

یہ ٹول کٹ آپ کو یہ سکھائے گی کہ آپ کو سیکھنے کے لیے جس مدد کی ضرورت ہے، آپ اس کے لیے اپنے سکول سے کیسے بات کر سکتے ہیں۔

اس ٹول کٹ کے 6 حصے ہیں۔

کمیونیکیشن

یہ حصہ سکول کے ساتھ آپ کی کمیونیکیشن کے متعلق ہے۔

کمیونیکیشن کا مطلب سکول سے بات کرنا ہے۔

اس حصے میں آپ اور آپ کے گھر والوں کو پتہ چلے گا کہ آپ کی ضرورتوں کے متعلق سکول سے کیسے بات کرنی چاہیے۔

اس سے آپ کو یہ بھی پتہ چلے گا کہ آپ کو کب سکول سے بات کرنی چاہیے۔

آپ، آپ کے گھر والوں اور سکول کو مل کر ایک ٹیم کی طرح کام کرنا چاہیے۔

داخلے سے پہلے

سکول میں داخل ہونے سے پہلے سکول سے بہت سی بات چیت کرنا اچھا ہو گا۔

داخلے کا مطلب سکول میں پڑھائی شروع کرنا ہے۔

ہو سکتا ہے آپ کے علاقے میں 1 سے زیادہ سکول ہوں جہاں آپ جا سکتے ہوں۔

اگر آپ ایک سے زیادہ سکولوں میں سے چن سکتے ہوں تو سوچیں کہ آپ کس قسم کا سکول چاہتے ہیں۔

سکول کے سائز کے متعلق اور اس بارے میں سوچیں کہ آپ کو کس قسم کی مدد کی ضرورت ہو گی۔

اس طرح جب آپ سکول ٹؤر کے لیے جائیں گے تو آپ اپنے سوال پوچھ سکیں گے۔

سکول ٹؤر کا مطلب ہے کہ آپ سکول میں گھوم پھر کر دیکھیں۔

سکول کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات
حاصل کریں۔

آپ سوشل میڈیا پر دیکھ سکتے ہیں۔

آپ اپنے علاقے میں ان لوگوں سے پوچھ سکتے
ہیں جو سکول کو جانتے ہوں۔

پتہ کریں کہ کیا سکول معذور طالبعلموں کے لیے
تبدیلیاں کرنے میں اچھا ہے۔

سکولوں کے بارے میں معلومات دینے والی ویب سائیٹس موجود ہیں۔

آپ سکول سے پوچھ سکتے ہیں کہ ان کے پاس پہلے ہی معذوروں کے لیے کونسی مدد موجود ہے۔

سکول کے مختلف حصوں کی گنجائش اور اپنی ضرورت کی تبدیلیوں کے متعلق سوچیں۔

داخلہ لینے کے وقت

سکول چننے کے بعد آپ داخلہ لیں گے۔

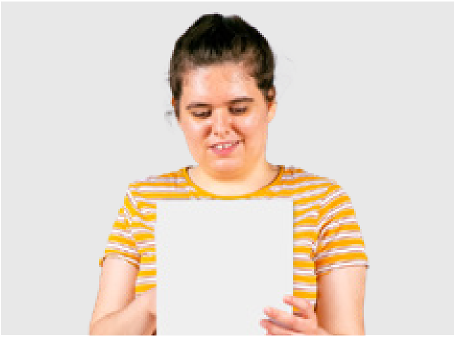

داخلہ لیتے ہوئے آپ سکول کو اپنے متعلق کچھ معلومات دے سکتے ہیں۔

اچھا ہو گا کہ آپ سکول سے ملاقات سے پہلے سکول کو اپنی معذوری کے متعلق اور اس بارے میں بتائیں کہ آپ کو سیکھنے کے لیے کن چیزوں کی ضرورت ہے۔

سکول سے کہیں کہ وہ آپ اور آپ کے گھر والوں کے ساتھ میٹنگ کرے۔

وہ سب چیزیں لکھ لیں جن کے متعلق آپ بات کرنا چاہتے ہیں۔

آپ اس میٹنگ میں اپنے متعلق معلومات ساتھ لے جا سکتے ہیں۔

یہ ایسی چیزیں ہو سکتی ہیں جیسے

- آپ کی میڈیکل رپورٹس

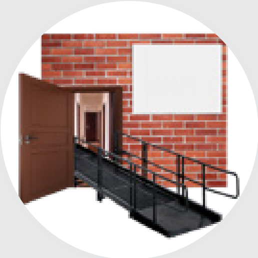

- آپ کو کن ایڈجسٹمنٹس کی ضرورت ہو سکتی ہے

- آپ کے گولز (مقاصد)

- ان چیزوں کی لسٹ جن سے آپ کو دوسرے سکولوں میں مدد ملی تھی

میٹنگ کے بعد سکول کو ایک ای میل بھیجیں۔

ای میل میں آپ کو لکھنا چاہیے کہ

- آپ نے کونسی چیزیں مانگی تھیں
- سکول نے کن چیزوں کے لیے ہاں کہا
- ابھی بھی آپ کو سکول سے اور کیا چاہیے

اچھا ہو گا کہ سکول شروع ہونے سے پہلے پلان بنا لیا جائے۔

پلان میں لکھا ہونا چاہیے کہ کام کب ہوں گے اور کون انہیں کرے گا۔

اگر سکول آپ کی معذوری کی وجہ سے آپ کو داخلہ نہ دے تو آپ کے گھر والے شکایت کر سکتے ہیں۔

ہم حصہ 5 میں آپ کو شکایت کے لیے مدد دے رہے ہیں۔

جب سکول شروع ہو جائے

جب سکول شروع ہو تو آپ کے گھر والوں کو پتہ کرنا چاہیے کہ سکول کس طرح رابطہ کرے گا۔

ہو سکتا ہے کہ سکول ای میل کرنا پسند کرے۔

اس بارے میں بات کریں کہ ای میل میں کونسی باتیں لکھنا ٹھیک ہے اور کونسی باتیں لکھنا ٹھیک نہیں ہے۔

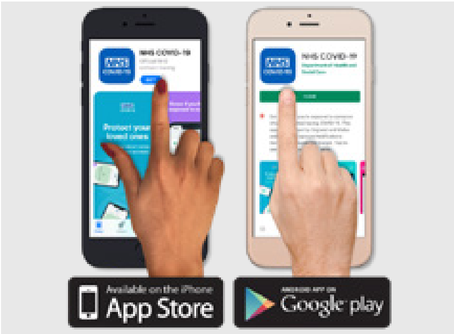

ہو سکتا ہے سکول کمپیوٹر یا فون پر سکول ایپ استعمال کرے۔

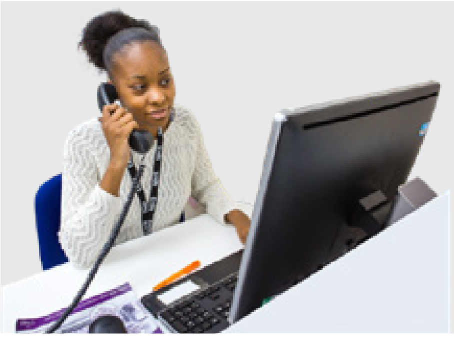

اگر سکول میں آپ کا 1 کانٹیکٹ پرسن ہو تو اچھا ہو گا۔

آپ ایک کاپی رکھ سکتے ہیں جس میں آپ کے ٹیچرز اور گھر والے ایک دوسرے کے لیے پیغام لکھ سکیں۔

آپ کی ٹیم اور سکول کو ہر سال کے شروع میں میٹنگ کرنی چاہیے۔

سب مل کر آپ کے لیے پلان بنائیں۔

پلانز کے متعلق پڑھنے کے لیے حصہ 3 دیکھیں۔

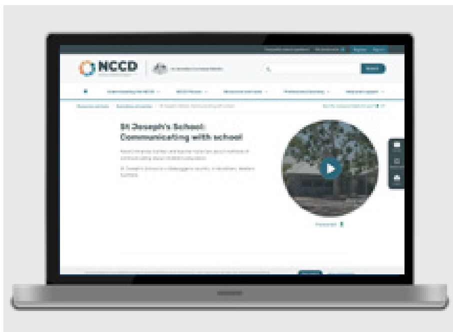

یہ وڈیو سکول کے ساتھ بات کرنے کے متعلق ہے۔

www.nccd.edu.au/illustrations-practice/st-josephs-school-communicating-school

جب حالات بدل جائیں

اپنے سکول کے ساتھ تب میٹنگ کریں جب آپ کو پتہ ہو کہ کچھ

- بدل جائے گا
- مختلف ہو گا
- نیا کام ہو گا

اس طرح آپ کو تبدیلی کے لیے جلد پلاننگ کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

اگر آپ کو سکول میں کوئی تبدیلی کروانے کی ضرورت ہو تو آپ کے گھر والوں کو سکول سے بات کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

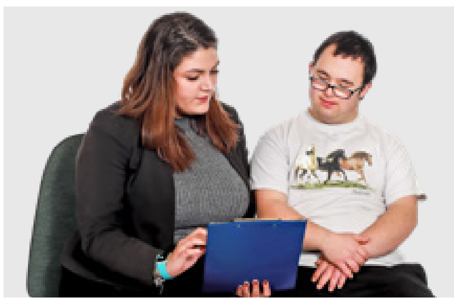

اس طرح سکول کو پتہ چلے گا کہ آپ کو کیا ضرورت ہے۔

اگر چھوٹا سا کام ہو تو آپ کے گھر والے ای میل بھیج سکتے ہیں۔

اگر کوئی بڑا کام ہو تو آپ کے گھر والوں کو سکول کے ساتھ میٹنگ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

گھرانوں کے لیے مشورے

سکول کے ساتھ میٹنگ میں مدد کے لیے شاید آپ کے گھر والے یہ کام کرنا چاہیں۔

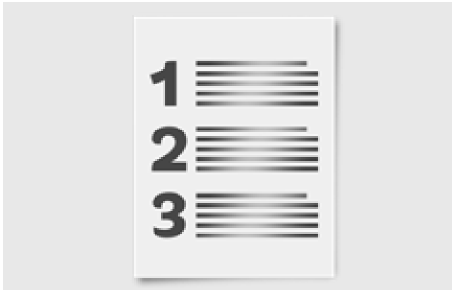

ان سب باتوں کی لسٹ بنا لیں جن کے متعلق آپ بات کرنا چاہتے ہیں۔

آپ کے گھر والوں کو چاہیے کہ میٹنگوں میں آپ کو بات کرنے دیں تاکہ آپ خود اپنے لیے بات کرنا سیکھیں۔

اپنے متعلق ساری اہم معلومات میٹنگ میں ساتھ لائیں۔

یہ آپ کی معذوری اور آپ کے گولز کے متعلق معلومات ہو سکتی ہیں۔

میٹنگ میں نوٹس لیں۔

بعد میں یہ نوٹس ان سب لوگوں کو بھیج دیں جو وہاں موجود تھے۔

ای میلز لکھنے کے لیے مشورے

اپنی ای میل کو واضح رکھنے کے لیے چھوٹے فقرے
اور ڈاٹ پوائنٹس استعمال کریں۔

سکول کو بتائیں کہ کونسی چیزیں اچھی چل
رہی ہیں۔

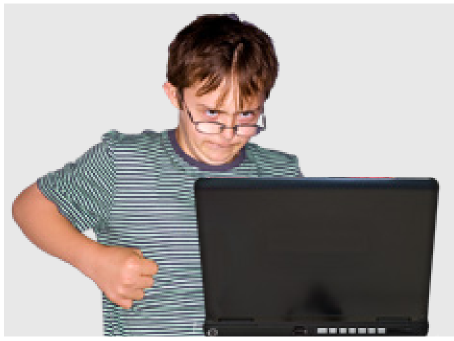

غصے والی ای میل نہ لکھیں۔

ای میل بھیجنے سے پہلے کسی کو یہ ای میل پڑھنے
کے لیے کہیں۔

اگر آپ دکھ یا غصے میں ای میل لکھ رہے تھے تو
کسی اور سے پڑھوانا اہم ہے۔

سکول کو بہت زیادہ ای میلز نہ بھیجیں۔

اپنی ای میل چھوٹی رکھیں۔

آپ کو جو مدد چاہیے، وہ مانگیں۔

جب آپ سکول سے کوئی کام کرنے کے لیے کہیں
تو سکول کو جواب دینے کے لیے کافی وقت دیں
اور بہت جلدی اپنی بات نہ دہرائیں۔

مفید ٹولز

یہ ویب سائیٹ آپ کو سکول سے بات کرنے کے لیے مدد دیتی ہے۔

www.inclusiveschoolcommunities.org.au/resources/toolkit/parent-perspective-tool-3-necessity-negotiation-and-compromise-your-childs-school

یہ معلوماتی پرچہ سکول سے بات کرنے کے متعلق ہے

www.dese.gov.au/download/2338/fact-sheet-4-effective-consultation/19614/document/pdf

ان معلومات سے آپ سیکھنے کے لیے مدد کی پلاننگ کر سکتے ہیں۔

www.nccd.edu.au/sites/default/files/planning_for_personalised_learning_and_support.pdf